سوال

قربانی کے مسائل

جواب

کسی کو قربانی کا جانور خرید کرلے دینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا ہم قربانی کے لیے کسی کو قربانی کا جانور خرید کر دے سکتے ہیں ۔ ؟ ہمارے ایک دوست کا سوال تھا کہ ان کے پاس دو جانور تھے ، ایک جانور انہوں نے اپنے کسی عزیز کے گھر والوں کو دے دیا ہے ، جب کہ انکا عزیز فوت ہوچکا ہے ، توانہوں نے ایک جانوراپنے اس عزیز کے گھر والوں کو دے دیا ہے تاکہ وہ بھی قربانی کر سکیں ، توکیا اس طرح کرنا جائز ہے ؟ کیاانکے عزیز کے گھر والوں کی اس طرح قربانی ہو جائے گی ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ایسا کرنے کرنے میں بظاہر کوئی ممانعت نظر نہیں آتی ، بلکہ اس میں لوگوں کے ساتھ تعاون اور ہمدردی کا جذبہ پایا جاتا ہے ، لیکن اس عمل سے قربانی اسی شخص کی ہوگی ، جس نے جانور خرید کر دیا ہے اور اس کا ثواب بھی اسی کو ملے گا ۔ جن کو جانور دیا گیا ہے ، ان کی قربانی اس سے نہیں ہوگی ۔ ہاں البتہ اس میں یہ طریقہ ہوسکتا ہے کہ آپ ان کو وہ جانور یا اس کی قیمت (بطور قربانی کی بجائے) بطور ہدیہ دے دیں ، تاکہ وہ جانور کے مالک بن جائیں یا نیا جانور خرید لیں ، تو اس طرح ان کی اپنی ہی قربانی شمار کی جائے گی ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث